دنیاو آخرت سنوارنے کیلئے بہترین تجارت یہی ہے کہ خدا کی راہ میں مال قربان کیا جائے

مالی قربانی دلوں کو پاک کرنے اور اللہ کا قرب پانے کا ذریعہ ہے

تحریک وقف جدید کے 49ویں سال کا اعلان اور جماعت کی مالی قربانی کے بے مثال نمونے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ مورخہ 6رجنوری 2006ء بمقام قادیان کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

حضور انور ایدہ اللہ نے سورۃ صف کی آیات 11 تا 13 تلاوت کیں اور فرمایا آج میں مالی قربانی کے بارے میں کچھ کہوں گا۔ گزشتہ سال کی قربانیوں کا ذکر کروں گا اور وقف جدید کے نئے سال کا اعلان کروں گا۔ حضور انور نے یہ خطبہ قادیان میں جلسہ سالانہ کیلئے تیار کئے گئے زنانہ جلسہ گاہ میں ارشاد فرمایا۔ یہ خطبہ حسب معمول ایم ٹی اے پر متعدد زبانوں میں تراجم کے ساتھ براہ راست نشر کیا گیا۔

خطبہ کے آغاز میں حضور انور نے جماعت احمدیہ عالمگیر کو نئے سال کی مبارکباد پیش فرمائی اور فرمایا کہ گزشتہ خطبہ میں شکر کی طرف توجہ دلائی تھی۔ پس شکر کے جذبات دل میں رکھ کر نئے سال میں داخل ہوں تا کہ خدا کے فضلوں میں مزید برکت ہو۔ حضور انور نے فرمایا کہ خدا تعالیٰ کے ان بے شمار فضلوں، انعاموں اور احسانوں کا جو حضرت مسیح موعود کی دعاؤں کے طفیل نازل ہو رہے ہیں انسانی سوچ احاطہ نہیں کر سکتی۔

حضور انور نے فرمایا کہ مالی قربانی کرنے والا خدا کا ہمیشہ کیلئے مقرب بن جاتا ہے مالی قربانی دلوں کو پاک کرنے اور اللہ کا قرب دلانے کا ذریعہ ہے۔ اپنی زندگیوں کو سنوارنے کیلئے مالی قربانی میں حصہ لینا بہت ضروری ہوتا ہے جو شخص ایسا نہیں کرتا وہ اپنے آپ کو ہلاکت میں ڈال رہا ہوتا ہے۔ اس لئے اپنے ایمان کی حفاظت کیلئے، اپنی دنیا اور آخرت سنوارنے کیلئے خدا کے حکموں کے مطابق جاری کردہ مالی تحریکات میں حصہ لیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ خدا تعالیٰ نے مخلصین کی ایک بہت بڑی تعداد جماعت کو عطا کی ہے۔ حضور انور نے بعض احمدیوں کی قربانیوں کا ذکر فرمایا۔ اور قرآن، احادیث اور حضرت مسیح موعود و حضرت مصلح موعود کے ارشادات کو بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ بچوں کی اور اپنی ضروریات کو پس پشت ڈال کر مالی قربانی کرنے والی دنیا میں آج صرف ایک ہی جماعت ہے جو جماعت احمدیہ ہے۔ احمدی اپنی خواہشات کو مارتے ہوئے اپنی جمع پونجی خدا کی راہ میں قربان کر دیتا ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ وقف جدید کی تحریک میں کوئی معیار کی پابندی نہیں۔ اس لئے ہر کوئی حصہ لے سکتا ہے۔ خاص طور پر نومبائعین کو اس میں ضرور شامل ہونا چاہئے۔ تاکہ شروع سے ہی ان کو قربانی کی عادت پڑ جائے اور پھر آہستہ آہستہ توفیق بھی بڑھے گی اسی طرح آپ نومبائعین کو اور اگلی نسلوں کو سنبھال سکیں گے۔ کیونکہ اس سے تربیت ہوگی اور نظام جماعت کا حصہ بن سکیں گے اس طرف توجہ دینی چاہئے۔ اور جماعتی نظام کو بھی چاہئے کہ مالی قربانی کی اہمیت اور افادیت سے تمام افراد جماعت کو آگاہ کرے۔

حضور انور نے فرمایا کہ وقف جدید میں مالی قربانی کے ساتھ نفوس کی بھی قربانی ہے۔ ہمیں کثرت سے مربیان اور معلمین کی ضرورت ہے۔ ہر شہر ہر گاؤں بلکہ ہر بیت الذکر میں مربی یا معلم ہونا چاہئے اور پھر مربیان و معلمین کو اپنے تقویٰ کو بڑھانا چاہئے اور پوری استعدادوں کو استعمال کرنا چاہئے۔ خدا تعالیٰ جماعت کو تقویٰ پر قائم مربیان و معلمین عطا فرمائے۔

حضور انور نے اعداد و شمار بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ خدا تعالیٰ کی دی ہوئی توفیق سے جماعت نے گزشتہ سال کی نسبت دو لاکھ پاؤنڈ زائد قربانی دینے کی سعادت پائی ہے۔ چار لاکھ چھیاسٹھ ہزار افراد اس میں شامل ہوئے۔ جن میں 51ہزار نئے شاملین ہیں۔ لیکن ابھی بہت گنجائش موجود ہے۔ ممالک میں امریکہ اول پاکستان دوم اور برطانیہ سوم اور جرمنی چہارم آئے۔ جبکہ پاکستان کی جماعتوں میں بالغان میں لاہور اور بچگان میں کراچی نے پہلی پوزیشن حاصل کی۔

حضور انور نے فرمایا کہ آج میں وقف جدید کے 49ویں سال کے آغاز کا اعلان کرتا ہوں۔ خدا تعالیٰ جماعت کے تقویٰ اور مالی قربانی کے معیار بلند کرے واقفین زندگی تقویٰ پر قائم ہوں اور ہر شخص اپنے اندر تبدیلی پیدا کرنے کا احساس پیدا کرے اور اسی کوشش میں رہے۔

آخر میں حضور انور نے فرمایا کہ خطبہ کیلئے آج دیر سے آنے کی وجہ بجلی کی خرابی تھی۔